۴۴۔ یہ دس چیزیں علامت قیامت میں سے ہیں

اس عقیدے کے بارے میں 3 آیتیں اور 16 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

[۱] دھواں

[۲] دجال کا نکلنا

[۳] زمین سے جانور نکلے گا جو انسانوں سے بات کرے گا

[۴] سورج مغرب سے نکلے گا

[۵] حضرت عیسی علیہ السلام آسمان سے زمین پر اتریں گے

[۶] یاجوج ماجوج ایک قوم ہوگی جو نکلے گی اور پوری دنیا کو تہس نہس کر دے گی

[۷۔۸۔9] تین جگہ سے زمین کا دھسنا ہوگا، ایک مشرق میں، ایک مغرب میں، اور تیسرا جزیرہ عرب میں

[۱۰] ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر تک لے جائے گی۔

[۱۱] کچھ علامات قیامت اور بھی ہیں

ہم ان علامات قیامت پر ایمان رکھتے ہیں

کیونکہ ان کا ثبوت آیت اور پکی حدیث میں ہے ان دس علامات کی دلیل یہ حدیث ہے۔

1۔عن حذیفة بن اسید الغفاریقال اطلع النبی ﷺ علینا و نحن نتذاکر فقال ما تذاکرون ؟ قالوا نذکر الساعة قال انها لن تقوم حتی ترون قبلها عشر آیات ، فذکر الدخان ، و الدجال ، و الدابة ، و طلوع الشمس من مغربها ، و نزول عیسی ابن مریم ﷺ ، و یاجوج و ماجوج ، و ثلاثة خسوف ، خسف بالمشرق ، و خشف بالمغرب ، و خشف بجزیرة العرب ، و آخر ذالک نار تخرج من الیمن تطرد الناس الی محشرهم ۔(مسلم شریف، کتاب الفتن ، باب فی الآیات التی تکون قبل الساعۃ ،ص ۱۲۵۶ ،نمبر ۲۹۰۱/۷۲۸۵/ابوداود شریف، کتاب الملاحم ، باب امارات الساعۃ ،ص ۶۰۵ ،نمبر ۴۳۱۱)

ترجمہ۔حضرت حذیفہ بن اسیدؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے حضورؐ تشریف لائے ،ہم کسی چیز کا ذکر کر رہے تھے ،حضورؐ نے پوچھا کہ کس چیز کا ذکر کر رہے ہو،لوگوں نے کہا قیامت کا ذکر کر رہے ہیں ،تو حضورؐ نے فرمایا، جب تک تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لوگے، قیامت ہر گز نہیں آئے گی ۔آگے آپؐ نے بیان فرمایا، دھواں ، دجال ، ایک جانور نکلے گا ،مغرب سے سورج نکلے گا ،حضرت عیسی ابن مریم آسمان سے اتریں گے ،یاجوج ماجوج کا خروج ،اور تین جگہ زمین دھنسے گی ،ایک مشرق میں ، دوسری مغرب میں ،اور تیسری جزیرۃ العرب میں ،اور آخری میں یمن سے آگ نکلے گی ، جو لوگوں کو محشر تک دھکیل کر لے جائے گی۔

قیامت سے پہلے یہ دس بڑی بڑی نشانیاں ہوں گی

حضرت عیسی علیہ السلام دوبارہ زمین پر اتریں گے

کچھ حضرات یہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ دوبارہ نہیں آئیں گے، یہ بات صحیح نہیں ہے،
کیونکہ پکی اور صحیح حدیث میں ہے کہ حضرت عیسیٰؑ آسمان پر اٹھالئے گئے ہیں، اور وہ دوبارہ زمیں پر اتریں گے، اور حضورؐ کی شریعت کے مطابق شریعت نافذ کریں گے، اس وقت انکی اپنی شریعت نہیں ہو گی، حضرت عیسیٰؑ حضورؐ کے امتی بن کر آئیں گے، کیونکہ حضورؐ خاتم النبیین ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی آنے والے نہیں ہیں، جواب نبوت کا دعوی کرتا ہے وہ جھوٹا ہے
کچھ لوگوں نے یہ بھی دعوی کیا ہے کہ میں عیسیٰؑ ہوں، لیکن یہ دعوی بالکل غلط ہے، کیونکہ حضرت عیسیٰؑ بالکل آخیر میں ہوں گے، اور اپنے ہاتھوں سے دجال کو قتل کریں گے، اور جو دعوی کرنے والے ہیں انہوں نے کبھی دجال کو نہ دیکھا ہے، اور نہ قتل کیا ہے، اس لئے اس دعوی بالکل غلط ہے

حضرت عیسیٰؑ کے اترنے کی دلیل یہ آیت ہے

1۔وو ما قتلوہ یقینا ، بل رفعه الله الیه و کان الله عزیزا حکیما، و ان من اهل الکتاب الا لیومنن به قبل موته و یوم القیامة یکون علیهم شهیدا ۔(آیت ۱۵۹، سورت النساء ۴)

ترجمہ۔ یہ بالکل یقینی بات ہے کہ وہ [عیسیٰؑ کو قتل کرنے والے] عیسی علیہ السلام کو قتل نہیں کر پائے، بلکہ اللہ نے انہیں اپنے پاس اٹھا لیا تھا، اور اللہ بڑا اقتدار والا، حکمت والا ہے، اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو اپنی موت سے پہلے ضرور بالضرور عیسیٰؑ پر ایمان نہ لائے، اور قیامت کے دن وہ ان

لوگوں کے خلاف گواہ بنیں گے۔

تفسیر ابن عباس کے مطابق ۔۔اس آیت میں اشارہ ہے کہ حضرت عیسیٰ زمین پر اتریں گے،اور تمام اہل کتاب ایمان لائیں گے،جس سے دوبارہ اترنے کا اشارہ اس آیت میں ملتا ہے

اس حدیث میں ہے

2۔ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال.....فبینا ھم یعدون للقتال یسوون الصفوف اذا قیمت الصلاۃ فینزل عیسیٰ ابن مریم فامھم فاذا راہ عدو اللہ ذاب کما یذوب الملح فی الماء، فلو ترکہ لانذاب حتی یھلک ، و لکن یقتلہ اللہ بیدہ فیریھم دمہ فی حربتہ ۔(مسلم شریف، کتاب الفتن ،باب فی فتح **قسطنطینیۃ** وخروج الدجال ،ونزول عیسی ابن مریم ،ص ۱۲۵۴،نمبر ۲۸۹۷/۷۲۷۸)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا۔۔۔قیامت کے قریب لوگ ایک جنگ کی تیاری کر رہے ہوں گے،اور صفیں سیدھی کی جا چکی ہوں گی ،اور نماز کی اقامت کہی ہوگی ، کہ حضرت عیسیٰ نیچے اتریں گے،اور لوگوں کی امامت کریں گے، جب اللہ کا دشمن دجال دیکھے گا تو جیسے پانی میں نمک پگھلتا ہے،اسی طرح وہ پگھلنے کی کوشش کرے گا ،اگر اس کو ایسے ہی چھوڑ دیتے تو وہ پگھل جاتا ،اور مر جاتا ،لیکن اللہ حضرت عیسیٰ کے ہاتھ سے اس کو قتل کرائے گا ، پھر حضرت عیسی [لوگوں کو یقین کرانے کے لئے] اپنے نیزے پر دجال کا خون دکھلائیں گے۔

3۔سمع ابا ھریرۃ یقول قال رسول اللہ ﷺ و الذی نفسی بیدہ ! لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا ، فیکثر الصلیب ، و یقتل الخنزیر ، و یضع الجزیۃ ، و یفیض المال حتی لا یقبلہ أحد ۔(مسلم شریف، کتاب الایمان، باب نزول عیسی ابن مریم حاکما

بشریعۃ نبینا محمد،ص ۷۷،نمبر ۱۵۵،نمبر ۳۸۹)

ترجمہ حضور ؐ نے فرمایا کہ،جس ذات کے قبضے میں میری جان ہے اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ حضرت عیسیؑ تمہارے درمیان ضرور اتریں گے، وہ انصاف کرنے والا حاکم ہوں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، سور کو قتل کر دیں گے، جزیہ ختم کر دیں [یعنی تمام لوگوں کو ایمان ہی لانا ہوگا، تاکہ کوئی جزیہ نہ دے] اوران کے زمانے میں مال اتنا بہہ پڑے گا کہ اس کو کوئی لینے والا نہیں ہوگا

4۔ ان ابا ھریرۃ قال قال رسول الله ﷺ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم ۔(مسلم شریف، کتاب الایمان، باب نزول عیسی ابن مریم حاکما بشریعۃ نبینا محمد،ص ۷۸،نمبر ۱۵۵،نمبر ۳۹۲)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ،اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا کہ تمہارے درمیان حضرت عیسیؑ اتریں گے، اوراس وقت امام تمہارے میں سے ہوگا [یعنی حضرت مھدی علیہ السلام امام ہوں گے [اور حضرت عیسیؑ انکے تابع ہوں گے۔

5۔عن ابی ھریرہ ...قال ابن ابی ذئب : تدری ما امکم منکم ؟ قلت : تخبرنی قال فامکم بکتاب ربکم عزو جل و سنۃ نبیکم ۔(مسلم شریف، کتاب الایمان، باب نزول عیسی ابن مریم حاکما بشریعۃ نبینا محمد،ص ۷۸،نمبر ۱۵۵،نمبر ۳۹۴)

ترجمہ۔ابن ابی ذئب نے کہا، **امکم منکم** ،،کا معنی تم کو پتہ ہے؟ میں نے کہا آپ بتائے تو انہوں نے کہا کہ،قرآن کے ذریعہ اور حضور کی سنت کے مطابق حضرت عیسیؑ تمہاری امامت کریں گے

ان احادیث سے پتہ چلا کہ حضرت عیسیؑ دوبارہ زمین پر اتریں گے، اور وہ حضور ؐ کی شریعت کے تابع ہوں گے، اوران کے امتی بن کر تشریف لائیں

حضرت امام مہدی علیہ السلام

یہ بھی قیامت کے علامات میں سے ہیں

حضرت مہدی علیہ السلام کا نام حضور کے نام پر محمد، ہوگا، اور اس کے باپ کا نام حضورؐ کے باپ کے نام پر عبد اللہ، ہوگا، اور یہ حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں ہوگا، اور حضرت حسن کی اولاد میں ہوگا

قیامت کے قریب لوگ انکے ہاتھ پر بیعت کریں گے، اور یہ آخری خلیفہ ہوں گے ، یہ نماز پڑھا رہے ہوں گے، کہ حضرت عیسیٰؑ آسمان سے اتریں گے، اور ان کی امامت میں نماز پڑھیں گے، پھر یہ دونوں مل کر دجال سے جنگ کریں گے، اور حضرت عیسیٰؑ دجال کو قتل کریں گے۔

اس کے لئے احادیث یہ ہیں

6۔عن ام سلمة زوج النبی ﷺ عن النبی ﷺ قال یکون اختلاف عند موت خلیفة فیخرج رجل من اهل المدینة هاربا الی مکة فیأتیه ناس من اهل مکة فیخرجونه و هو کاره فیبایعونه بین الرکن و المقام ... یلقی الاسلام بجرانه الی الارض، فیلبث سبع سنین ، ثم یتوفی و یصلی علیه المسلمون ۔(ابوداود شریف، کتاب الملاحم، باب اول کتاب المهدی، ص۶۰۲، نمبر ۴۲۸۶)

ترجمہ۔حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ، ایک خلیفہ کی موت پر لوگوں میں اختلاف ہوگا، ایک آدمی [حضرت مہدی] مدینہ سے بھاگ کر مکہ آئیں گے، ان کے پاس مکہ مکرمہ کے لوگ آئیں گے، اور مہدیؑ کو لوگوں کے سامنے لائیں گے، حالانکہ وہ خلیفہ بننا نہیں چاہیں گے، رکن یمانی، اور مقام ابراہیم کے درمیان ان سے بیعت کریں گے۔۔۔اس وقت اسلام زمین پر جڑ پکڑ لے گا، حضرت مہدی اس کے

بعد سات سال تک زندہ رہیں گے، پھر ان کا وصال ہوگا، اور مسلمان ان پر نماز پڑھیں گے

7۔عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ ﷺ : لا تذھب الدنیا حتی یملک العرب رجل من اھل بیتی یواطی اسمہ اسمی ۔(ترمذی شریف، کتاب الفتن، باب ما جاء فی المھدی، ص۵۱۲، نمبر۲۲۳۰)

ترجمہ۔ حضورؐ نے فرمایا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی، یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی عرب کا مالک بنے گا، ان کا نام میرے نام پر، محمد، ہوگا

8۔عن ابی سعید الخدری قال خشینا ان یکون بعد نبینا حدث ، فسألنا نبی اللہ ﷺ ، فقال ؛ ان فی امتی المھدی یخرج یعیش خمسا او سبعا او تسعا... قال فیجیء الیہ الرجل فیقول یا مھدی اعطنی أعطنی قال فیحثی لہ فی ثوبہ ما استطاع ان یحملہ ۔(ترمذی شریف، کتاب الفتن، باب فی عیش المھدی وعطاۂ ص۵۱۲، نمبر۲۲۳۲)

ترجمہ۔ حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ، ہمیں ڈر ہوا کہ حضورؐ کے بعد کوئی واقعہ نہ پیش آجائے، تو ہم نے حضورؐ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ، میری امت میں مہدی، ہوں گے، وہ پانچ سال، سات سال، یا نو سال زندہ رہیں گے۔۔۔ان کے پاس لوگ آئیں گے اور کہیں گے اے مہدی مجھے دو، مجھے دو، راوی کہتے ہیں کہ آدمی جتنا اٹھا سکے گا، اس کے کپڑے میں اتنا ڈال دیں گے [یعنی مال کی کثرت اتنی ہو جائے گی کہ حضرت مہدیؑ لوگوں کو بے حساب مال دیں گے]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ حضرت مہدیؑ قیامت کے قریب تشریف لائیں گے، وہ خلیفہ بنیں گے، اور ان کے زمانے میں فتوحات بہت ہوں گی، اور مال کی کثرت ہوگی۔

دجال کا بیان

دجال انسان ہوگا، لیکن اللہ تعالی اس کو اتنی طاقت دیں گے کہ لوگوں کو گمراہ کر سکے
دجال آئے گا، وہ کافر ہوگا، اور لوگوں کو اپنے کفر کی طرف بلائے گا
اس کے لئے احادیث یہ ہیں

9-ان ابا سعید الخدری قال حدثنا رسول الله ﷺ حدیثا طویلا عن الدجال ...فیقول الدجال أرأیت ان قتلت هذا ثم احییته ، هل تشکون فی الامر ؟ فیقولون ، لا ، فیقتله ثم یحییه ، فیقول حین یحییه ، و الله ما کنت قط اشد بصیرة منی الیوم ، فیقول الدجال أقتله ، فلا یسلط علیه ۔(بخاری شریف، کتاب فضائل المدینۃ، باب لا یدخل الدجال المدینۃ، ص ۳۰۲، نمبر ۱۸۸۲)

ترجمہ۔ حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ، دجال کے بارے میں حضورؐ نے لمبی حدیث بیان کی ۔۔۔دجال لوگوں سے کہے گا، اگر میں اس آدمی کو قتل کر دوں، اور پھر اس کو زندہ کر دوں تو میرے معاملے میں کوئی شک رہے گا، لوگ کہیں گے، نہیں، دجال اس کو قتل کرے گا پھر اس کو زندہ کرے گا، جب اس کو زندہ کر دے گا، تو وہ آدمی کہے گا، آج جس طرح یقین ہوا [کہ تم دجال ہو] خدا کی قسم اس سے پہلے نہیں ہوا تھا، اب دجال کہے گا کیا اس کو قتل نہ کر دوں، لیکن اللہ اس قتل کرنے پر قدرت نہیں دے گا۔

10-ان عبد الله بن عمر قال قام رسول الله ﷺ فی الناس فاثنی علی الله بما هو

اھلـہ ثـم ذکـر الدجال فقال انی لانذرکموہ و ما من نبی الا قد انذر ہ قومہ و لکنی سأقـول لـکـم فیـہ قولا لم یقلہ نبی لقومہ ، انہ اعور ، و ان اللہ لیس باعور ۔(بخاری شریف ، باب ذکر الدجال ،ص ۱۲۲۷، نمبر ۷۱۲۷/مسلم شریف ، کتاب الفتن ، باب ذکر الدجال ،ص ۱۲۶۹،نمبر۲۹۳۲/۷۳۶۱)

ترجمہ۔حضور ؐ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے ،اللہ کی مناسب تعریف کی ، پھر دجال کا ذکر کیا ،اور فرمایا، ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے،اور میں بھی تم کو اس کے فتنے سے ڈراتا ہوں،لیکن میں ایسی بات کہہ رہا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی ، کہ دجال کانا ہے،اور خدا ہرگز کانا نہیں ہے

11۔عن حذیفۃ عن النبی ﷺ قال فی الدجال ، ان معہ ماء ، و نار، فنارہ ماء بارد و مائہ نار ۔ (بخاری شریف، باب ذکر الدجال،ص ۱۲۲۸،نمبر ۷۱۳۰)

ترجمہ۔حضور ؐ نے دجال کے بارے میں فرمایا، دجال کے ساتھ پانی اور آگ چلے گی، جو اس کی آگ ہے وہ حقیقت میں ٹھنڈا پانی ہے،اور جو پانی نظر آئے گا وہ حقیقت میں آگ ہے

12۔ان عائشۃؓ قالت سمعت رسول اللہ ﷺ یستعیذ فی صلاتہ من فتنۃ الدجال ۔ (بخاری شریف نمبر ۷۱۲۹)

ترجمہ۔حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا کہ حضور ؐ اپنی نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگا کرتے تھے

دجال ایک بڑا فتنہ ہوگا اس سے پناہ مانگنا چاہئے ۔،یہ بھی علامت قیامت میں سے ہے

یاجوج ماجوج نکلیں گے

یاجوج ماجوج ایک بہت بڑی قوم ہے، جو قیامت کے قریب نکلے گی، اور پوری دنیا میں بڑی ادھم مچائے گی، حضورؐ نے اس کی خبر دی ہے

اس کے لئے آیت یہ ہے

2۔حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج و هم من كل حدب ينسلون و اقترب الوعد الحق۔(آیت ۹۶، سورت الانبیاء ۲۱)

ترجمہ۔ یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا، اور وہ ہر بلندی سے پھسلتے نظر آئیں گے، اور سچا وعدہ [یعنی قیامت] پورا ہونے کا وقت قریب آجائے گا

حدیث یہ ہے

13۔عن زينب بنت جحش ان النبى ﷺ استيقظ من نومه و هو يقول: لا اله الا الله ، ويل للعرب من شر قد قترب ، فتح اليوم من ردم ياجوج و ما جوج مثل هذه و عقد سفيان بيده عشرة ۔(مسلم شریف، کتاب الفتن ، باب اقترا ب الفتن و اشراط الساعۃ، ص ۱۲۴۶، نمبر ۷۲۳۵/۲۸۸۰)

ترجمہ۔حضورؐ نیند سے بیدار ہوئے، **لا اله الا الله** ، کہہ رہے تھے، عربوں کے لئے ہلاکت ہو شر بہت قریب آچکا ہے، اور آج یاجوج ماجوج کا سوراخ اتنا کھول دیا گیا ہے، حضرت سفیان نے انگلیوں کا گول حلقہ بنا کر بتایا کہ اتنا سا کھولا گیا

اس آیت اور حدیث سے پتہ چلا کہ قیامت میں یاجوج ماجوج کھولے جائیں گے

سورج مغرب سے نکلے گا

،اس کی دلیل یہ حدیث ہے

14۔حدثنا ابو ہریرۃؓ قال قال رسول اللہ ﷺ لا تقوم الساعۃ حتی تطلع الشمس من مغربہا فاذا راھا الناس آمن من علیھا فذالک حین ﴿لا ینفع نفسا ایمانھا لم تکن آمنت من قبل (آیت ۱۵۸،سورت الانعام ۶﴾ (بخاری شریف، کتاب التفسیر، باب لا ینفع نفسا ایمانھا،ص ۷۹۳،نمبر ۴۶۳۵) ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا کہ جب تک مغرب سے سورج نہیں نکلے گا قیامت قائم نہیں ہوگی، جب اس کو نکلتا دیکھیں گے تو سب لوگ ایمان لے آئیں گے [لیکن اس وقت یہ ایمان قابل قبول نہیں ہوگا، اس آیت، **لا ینفع نفسا**]، میں اس کا ذکر ہے

جانور نکلے گا

قیامت کے قریب ایک عجیب جانور نکلے گا جو انسانوں سے باتیں کرے گا۔، اور اس وقت توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا۔ جانور نکلنے کی دلیل یہ آیت ہے

3۔اذا وقع القول علیھم اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون ۔(آیت ۸۲،سورت النمل ۲۷)

ترجمہ۔اور جب ہماری بات پوری ہونے کا وقت ان لوگوں پر آپہنچے گا، تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بات کرے گا، کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے

کچھ اور چیزیں بھی علامت قیامت میں سے ہیں

قیامت کے قریب زنا عام ہو جائے گا ،گانے عام ہو جائیں گے،شراب پینا عام ہوگا،دین سے جہالت عام ہو جائے گی،اور والدین کے ساتھ بچوں کا رویہ آقا جیسا ہوگا،اور بچے ماں باپ کا کوئی احترام نہیں کریں گے،اور نیچے قسم کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگیں بنالیں گے

ان احادیث میں اس کا تذکرہ ہے

15۔عن ابی هریرۃ ...و سأخبرک عن اشراطها اذا ولدت الامة ربتها ، و اذا تطاول رعاة الابل البهم فی البنیان ۔(بخاری شریف،کتاب لایمان،باب سؤال جبرئیل النبی ﷺ عن الایمان،ص۱۲،نمبر۵۰)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا، میں قیامت آنے کی علامت بتاتا ہوں ، جب عورتیں اپنے آقا کو جنم دینے لگیں،کالے اونٹوں کو چرانے والے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں میں ڈینگیں مارنے لگیں

16۔عن انس بن مالک ...ان من اشراط الساعة ان یرفع العلم و یظهر الجهل و یفشو الزنا ، و یشرب الخمر ، و یذهب الرجال و یبقی النساء حتی یکون لخمسین امرأة قیم واحد۔(ابن ماجۃ شریف،کتاب الفتن،باب اشراط الساعۃ،ص۵۸۴نمبر۴۰۴۵)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا کہ قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہیں،علم دین اٹھ جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، زنا عام ہو جائے گا،شراب خوب پی جائے گی، مرد کم ہو جائیں گے، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کے لئے ایک ہی ذمہ دار ہوگا۔

اس عقیدے کے بارے میں 3 آیتیں اور 16 حدیثیں ہیں،آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں